

## Antipsychotic Drugs اینٹی سائیکوٹک ادویات

### اینٹی سائیکوٹکس کیا ہیں؟

اینٹی سائیکوٹکس ایسی ادویات کا گروپ ہے جو کچھ مخصوص ذہنی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہیں جن کی علامات میں ذہنی مغالطے یا "نفسیاتی تجربات" شامل ہوتے ہیں، جیسے کہ شیذوفرینیا، ہائی پولرڈس آرڈر، اور پرسنیلٹی ڈس آرڈر۔ نفسیاتی علامات کا تعلق دماغ میں کچھ کیمیائی مادوں (نیوروٹرانسمیٹرز) میں تبدیلی سے ہوتا ہے، جن میں ڈوپامائن، سیروٹونن، نورایڈرینالین، اور ایسیٹائل کولین شامل ہیں۔ اینٹی سائیکوٹک ادویات ان کیمیائی مادوں کے اثر کو بدل کر نفسیاتی علامات کو دباتی ہیں۔

اینٹی سائیکوٹکس کی دو بنیادی اقسام ہیں:

#### • پہلی نسل کی اینٹی سائیکوٹکس (FGAs)

انہیں کبھی کبھار "روایتی اینٹی سائیکوٹکس" بھی کہا جاتا ہے۔ پہلی اینٹی سائیکوٹک دوا کلورپرومازین تھی جو 1950 کی دہائی میں تیار کی گئی، اور بعد کے سالوں میں اسی طرح کی کئی اور ادویات بھی بنائی گئیں۔ ان میں سے کئی ادویات آج بھی استعمال میں ہیں۔

#### • دوسری نسل کی اینٹی سائیکوٹکس (SGAs)

انہیں اکثر "غیر روایتی اینٹی سائیکوٹکس" کہا جاتا ہے، اور ان کے مضر اثرات پہلی نسل کی ادویات سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

## اینٹی سائیکوٹکس کے عام مضر اثرات کیا ہیں؟

### 1. اینٹی کولینرجک مضر اثرات

- منہ کا خشک ہونا
- بصارت میں دھندلا پن (دھندلا نظر آنا)
- قبض
- غنودگی

### 2. حرکت سے متعلق مضر اثرات

- کپکپی طاری ہونا
- حرکات میں سست روی
- بے آرامی
- پٹھوں کی سختی
- پٹھوں کا اچانک کھچاؤ
- غیر ارادی حرکات

### 3. جنسی مضر اثرات

- جنسی خواہش میں کمی
- جنسی کارکردگی میں خرابی
- حیض/ماہواری میں خلل
- چھاتی کے ٹشو کا بڑھ جانا
- چھاتی میں دودھ کا پیدا ہونا

### 4. میٹابولک مضر اثرات

- بھوک میں اضافہ ہونا
- وزن بڑھ جانا
- خون میں شوگر اور کولیسٹرول لیول میں اضافہ اور بلند فشارِ خون

عام طور پر، اینٹی کولینرجک، حرکات اور جنسی سرگرمی سے متعلق مضر اثرات زیادہ تر ان مریضوں میں دیکھنے کو ملتے ہیں جو پہلی نسل کی اینٹی سائیکوٹکس (FGAs) استعمال کرتے ہیں؛ جب کہ دوسری نسل کی اینٹی سائیکوٹکس (SGAs) عام طور پر میٹابولک مضر اثرات کا باعث بنتی ہیں۔ اگر کسی مریض کو ان اثرات کا سامنا ہو تو اضافی علاج، دوا کی مقدار میں تبدیلی، یا طرزِ زندگی میں بہتری سے متعلق مشورہ دیا جا سکتا ہے۔

## کلوزاپائن کیا ہے؟

کلوزاپائن ایک دوسری نسل کی اینٹی سائیکوٹک دوا (SGA) ہے جو عام طور پر ان مریضوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے جنہیں دیگر اینٹی سائیکوٹک ادویات سے مناسب فائدہ نہ ہو یا جنہیں دیگر ادویات کے مضر اثرات برداشت نہ ہوں۔ کلوزاپائن کو دیگر FGAs اور SGAs کے مقابلے میں زیادہ مؤثر پائی گئی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پٹھوں سے متعلق ضمنی اثرات کم دیکھے جاتے ہیں۔

تاہم، اس کے استعمال سے کچھ نایاب مگر سنگین اور جان لیوا مضر اثرات سامنے آسکتے ہیں جن میں شدید نیوٹروپینیا (خون کے سفید خلیات میں شدید کمی)، پوزیشن بدلنے پر بلڈ پریشر کا اچانک گرجانا، دورے اور دل کی سوزش شامل ہے۔ اس لیے، کلوزاپائن کا استعمال کرنے والے مریضوں کی قریب سے نگرانی کی جائے، باقاعدگی سے خون کے ٹیسٹ کیے جائیں اور ڈاکٹر کی اپوائنٹمنٹس کا بندوبست کیا جائے، تاکہ ایسے مریضوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ مزید برآں، تمباکو نوشی یا کیفین کے استعمال میں اچانک تبدیلی کلوزاپائن کے اثر کو متاثر کر سکتی ہے۔

### اینٹی سائیکوٹکس کے استعمال کے راستے کون سے ہیں؟

ہانگ کانگ میں اینٹی سائیکوٹکس کے استعمال کے مختلف راستے دستیاب ہیں، اور انہیں مختلف حالات میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ منہ کے راستے لی جانے والی ادویات اور انجکشن کی شکل میں استعمال کی جانے والی ادویات کے طور پر دستیاب ہیں۔

منہ کے راستے استعمال ہونے والی ادویات میں گولیاں، کیپسول اور منہ میں گھلنے والی گولیاں شامل ہیں۔ یہ عام طور پر روزانہ کی بنیاد پر ان کا اثر برقرار رکھنے یا پھر ضرورت کی بنیاد پر استعمال کی جاتی ہیں۔ انجکشن کی شکل میں دستیاب ان ادویات کو مختصر دورانیہ اور طویل دورانیہ کے لیے اثر رکھنے والے انجکشنز کے طور پر تقسیم کیا جاسکتا ہے، (انہیں ڈپوٹ بھی کہا جاتا ہے)۔ مختصر دورانیہ کا اثر رکھنے والے انجکشنز خون کی نالیوں (وریدوں) یا پٹھوں میں لگائے جاتے ہیں اور عام طور پر انہیں نفسیاتی یا ذہنی انتشار یا پھر شدید بے چینی کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈپوٹس بذریعہ انجکشن پٹھوں میں لگائے جاتے ہیں اور عام طور پر انہیں نفسیاتی یا ذہنی انتشار کے علاج کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مریض کی طرف سے ان کے استعمال کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ ڈپوٹس عام طور پر ہر چار ہفتوں بعد استعمال کیے جاتے ہیں جس کا انحصار لی جانے والی دوا پر ہوتا ہے۔

### اینٹی سائیکوٹک ادویات استعمال کرنے سے پہلے مجھے کون سے ٹیسٹ کرانے کی ضرورت ہے؟

اینٹی سائیکوٹک ادویات کا استعمال شروع کرنے سے پہلے، آپ کے ڈاکٹر کو مختلف ٹیسٹ کرنے چاہئیں تاکہ آپ کی صحت کی جانچ کر کے پتا لگایا جاسکے کہ آیا کوئی اینٹی سائیکوٹک دوا آپ کے لیے موزوں ہے یا نہیں۔

- ماضی کا طبی ریکارڈ اور طرز زندگی سے متعلق معلومات
- طبی معائنے
- خون کے ٹیسٹ
- الیکٹروکارڈیوگرام (ECG)

## مجھے اینٹی سائیکوٹک ادویات کتنے عرصہ کے لیے لینی ہوں گی؟

علاج کا دورانیہ آپ کی ذہنی بیماری کی پیش رفت پر منحصر ہے۔ پہلے نفسیاتی یا دماغی اضطراب (سائیکوسس) کے حملے کے بعد، علاج عام طور پر جاری رکھا جاتا ہے تاکہ دوبارہ حملے سے بچا جا سکے یا ان کی شدت کو کم کیا جا سکے۔ کچھ ماہرین نفسیات مشورہ دیتے ہیں کہ 1-2 سال بعد دوا بند کی جا سکتی ہے، جبکہ بعض ماہرین طویل عرصے تک دوا جاری رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

## مجھے اینٹی سائیکوٹک دوا کا استعمال بند کس طرح کرنا چاہیئے؟

مریضوں کو اپنی اینٹی سائیکوٹک ادویات صرف ماہر نفسیات کی نگرانی اور مشورے کے تحت آہستہ آہستہ بند کرنی چاہیے۔ یہ ممکن ہے کہ اینٹی سائیکوٹک ادویات کا استعمال بند کرنے کے نتیجے میں نفسیاتی یا ذہنی اضطراب کی علامات واپس آجائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ ان ادویات کی مقدار میں کمی یا ان کا استعمال مکمل طور پر بند کرنے کے ابتدائی چند دنوں کے اندر ترک دوا کی علامات دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔ ترک دوا کی عام علامات میں درج ذیل شامل ہوسکتی ہیں:

- بے آرامی، بے چینی اور چڑچڑاہٹ
- بھوک ختم ہو جانا
- متلی، قے اور پیچش
- نیند میں مشکل
- مزاج میں اتار چڑھاؤ اور پریشانی
- پٹھوں میں درد
- سردرد
- کپکپی اور پسینہ آنا

## اگر مریض اپنی ڈیمینشیا کی دوائیاں لینے سے انکار کر دے تو تیماردار کو کیا کرنا چاہیئے؟

اگر کوئی مریض دوا لینے سے انکار کرے تو تیماردار کے لیے یہ اہم ہے کہ وہ صبر اور سمجھ بوجھ کے ساتھ اس صورتحال کو سنبھالے۔ کھلا اور مثبت مکالمہ بہت ضروری ہے۔ دوا کی اہمیت، اس کے فوائد، اور نہ لینے کی صورت میں خطرات کے بارے میں بات چیت کریں۔ اگر مریض مسلسل انکار کرے تو بہتر ہوگا کہ ڈاکٹر یا ذہنی صحت کے ماہر کو اس گفتگو میں شامل کریں۔ ضرورت پڑنے پر ماہرین مزید رہنمائی، یقین دہانی، یا متبادل علاج تجویز کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ مریض کی خودمختاری اور جذبات کا احترام کرتے ہوئے، ان کی صحت اور تحفظ کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

## کرنے کے کام

1. ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں

2. اپنی دوائی لینے سے پہلے اس کے نام، خوراک اور فریکوئنسی (یعنی کس طواتر کے ساتھ لینی ہے)، وغیرہ پر توجہ دیں

3. نسخہ کو احتیاط سے پڑھیں

4. خوراک، استعمال کی وجہ، ممانعت اور مضر اثرات پر توجہ دیں

5. ادویات کے استعمال کا طریقہ سمجھیں

6. اپنی دوا کو مناسب طریقے سے محفوظ کریں

7. مقررہ مدت تک دوا کا استعمال کریں جب کہ اس کے برعکس کوئی ہدایت نہ کی جائے

8. اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں، اپنی فیملی سے بات کریں اور اپنے ماہرین صحت سے مشورہ لیں

## نہ کرنے کے کام

|   |
|---|
| 1. خود سے دوا کی خوراک میں تبدیلی کرنا                    |
| 2. ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر اپنی دوائی کا استعمال روک دینا  |
| 3. اپنی دوائی کے ساتھ الکوحل کا استعمال کرنا              |
| 4. اپنی دوائی کو کسی اور بوتل میں ڈالنا                   |
| 5. اپنے ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر کوئی اور دوائی لینا        |
| 6. دی گئی ہدایات کی تعمیل کے حوالے سے ڈاکٹر سے جھوٹ بولنا |

یہ دستاویز اصل متن کا ترجمہ ہے جو انگریزی میں ہے۔ کسی بھی تضاد یا عدم مطابقت کی صورت میں، انگریزی ورژن کو فوقیت حاصل رہے گی۔